



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم اس شخص کے بارے میں شرعی حکم معلوم کرنا چاہتے ہیں جو کافر کو کافر نہیں کہتا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

جس شخص کا کفر ہونا ثابت ہو جائے اس کو کافر سمجھنا اور اس پر کفر کا حکم لگانا واجب ہے اور مسلمان حاکم کا فرض ہے کہ اگر ایسا شخص تو یہ نہ کرے تو اس پر ارتداد کی شرعی حد نافذ کرے۔ جس شخص کا کفر ہونا ثابت ہو چکا ہو اس کو کافر نہ سمجھنے والا بھی کافر ہے۔ البتہ اگر وہ کسی شبہ کی وجہ سے یہ موقف رکھتا ہے تو اس شبہ کا ازالہ کرنا ضروری ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ